بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین......

# اداریہ

## بلوں پہ ٹھپا لگائے جاتو............

مغربی دنیا میں خاندانی نظام تباہ ہونے کے بعد حقوق کی جو جنگ شروع ہے اس کے بھیانک نتائج بھگتنے کے بعد انہی نتائج سے پاکستانی معاشرہ کو دوچار کرنے کے لئے اب انہی حقوق کی بات یہاں بھی شدومد سے کی جارہی ہے......اور یہ جو مدرڈے اور فادرڈے اور ٹیچرزڈے منانے کے سلسلے یہاں شروع ہو چکے ہیں اس بات کا پیغام ہیں کہ ان شخصیات کا حق اب صرف یہ ہونا چاہئے کہ انہیں سال میں ایک بار وِش wish کرلیا جائے اور سال بھر کے لئے ان کی محبتوں کے نقوش دلوں سے واش wash کردئے جائیں تاکہ کوئی خدمت گزاری نہ کرنا پڑے......اگر وہ بوڑھے ہوجائیں تو ان کی خدمت پر اپنا پیسہ اور توانائیاں صرف کرنے کی بجائے انہیں اولڈ ہوم میں جمع کراکے رسید حاصل کی جاسکتی ہے......

حال ہی میں ایک (تحفظ حقوق نسواں) بل پنجاب اسمبلی نے پاس کیا اور اس کے بعد سے اب تک بل پیش کرنے والے، جن کی ایماء پر بل پیش کیا گیا وہ اسپانسرز اور جن کے حقوق کے تحفظ کے لئے پیش کیا گیا وہ مغرب زدہ خواتین مسلسل بلبلا رہے ہیں......کیونکہ ان کا بل ایک صوبے میں تو بلاچون وچرا پاس ہوگیا مگر دوسرے صوبے نے ان سے وفا نہ کی اور بل پاس کرنے سے قبل اسلامی نظریاتی کونسل کو رہنمائی کے لئے بھجوادیا......پٹھانوں کو برصغیر میں غیور قوم کے طور پر جانا جاتا ہے، پنجاب کے مقابلہ میں اب بھی اس صوبہ کی اسمبلی نے اور ان کے ذمہ دار گورنر نے بل کونسل کو بھجوا کر ثابت کیا کہ وہ اپنی قدیم روایات کو کھونا نہیں چاہتے......

اس بل میں عجب طرفہ تماشے ہیں، گھر کو عورت کے لئے قید خانہ باور کرانے اور اس قید سے نجات دلاکر مغربی طرز کے شیلٹر ہومز اور دارالامانوں کو آباد کرنے اور ان اداروں میں مقیم نوجوان بچیوں کی مادر پدر آزاد تربیت کرنے کا جو پلان ہے اس کا مکمل اہتمام کیا گیا ہے......قرآنی حکم الرجال قوامون علی النساء ......کے خلاف خواتین کو مساویانہ حقوق دلوانے کی

باتیں کرکے مردوخواتین کو باہم دست وگریباں کرنے اور پھر مردوں اور عورتوں کے ان حقوق کو غصب کرنے کی پوری اسکیم اس حقوق نسواں بل میں ہے جوقرآن وسنت نے مسلم معاشرہ کے لئے متعین کئے ہیں......

حیرت انگیز بات یہ ہے کہ پنجاب اسمبلی میں موجود مردوں کی اکثریت نے اس بل کو من وعن بلا بحث وتمحیص منظور کرلیا، ایسا لگتا ہے کہ بل اسمبلیوں کو بھجوانے والوں نے ساتھ ہی یہ ایڈوائس بھی بھجوائی تھی کہ بس ٹھپے پہ ٹھپے لگاتے چلے جاؤ...... اور اپنی مراعات بڑھاتے چلے جاؤ.......... چنانچہ اسی پر عمل ہوا ہے، ورنہ یہ کیونکر ممکن ہے کہ کوئی دانا و بینا شخص اپنی بیٹیوں کے لئے ایسے قوانین کی منظوری دے دے جن سے ان کی بیٹیاں اپنا تشخص کھو بیٹھیں اور اپنا گھر آباد کرنے کے قابل نہ رہیں......

کوئی مرد کیسے برداشت کرلے گا کہ اسے اس کی بیوی نشان عبرت بنانے کے لئے کڑا پہنادے گی۔اور اس کے بچے اس کے خلاف ایف آئی آر درج کراکر اپنی فرماں برداری کا حق ادا کریں گے......

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی سے ایک بل کونسل کو موصول ہوا ہے جس پر رہنمائی کے لئے کہا گیا ہے......اس بل کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ سینٹ میں بھی یہ بل کسی ایسے ہی گروپ کی جانب سے موصول ہوا ہے جس کا قبلہ مغرب ہے......بل کے مندرجات بتاتے ہیں کہ اس کا ڈرافٹر پاکستانی یا مسلم پاکستانی نہیں ہوسکتا......مسلمان تو ہرروز دن میں پانچ وقت نمازوں کے لئے وضو بناتا ہے' روزانہ غسل کرتا ہے ورنہ جمعہ کو تو غسل مسنون کرہی لیتا ہے، غسل واجب ترک کرنے کا تصور بھی نہیں کرسکتا' اور بچوں کو بھی بچپن سے یہی سکھاتا ہے مگر اس بل میں لکھا ہے کہ کوئی شخص کسی بچے کو نہانے کے لئے مجبور نہیں کرے گا اور نہ ہی صابن سے منہ دھلوائے گا...... کیونکہ ایسا کرنا بچوں کے لئے سزا اور اذیت کا باعث ہے......الفاظ ملاحظہ ہوں...... (article 2 Clause d) Corporal or physical punshiment means any punishment in which physical force is used , for example washing a child's mouth out with soap "

اسی طرح کے بل سندھ بلوچستان اور کے پی کے اسمبلیوں اور قومی اسمبلی میں بھی پیش

☆الا بذکر اللہ تطمئن القلوب ☆ تحط الذنوب بوبہ برضی علام الغیوب وبہ تفرج الکروب۔☆

ہونے کے لئے تیار رکھے ہیں......اور ممبران کو کہیں سے یہ ایڈوائس جاری ہوئی ہے یا ہو چکی ہے کہ ......بلوں پہ ٹھپے لگائے چلا جا..........اور اپنی تنخواہ بڑھائے چلا جا

ہماری یہ بات کسی کو ہضم نہ ہو تو حال ہی میں اسمبلی ممبران کی تنخواہیں بڑھانے کے بل کے مندرجات پڑھ لے کس دل جمعی کے ساتھ اور باتفاق جمیع تنخواہوں میں اضافہ تجویز کیا ہے ممبران اسمبلی نے..........

میڈیا میں مغربی پے رول پر کام کرنے والے لوگ ہر روز سر جوڑ کر بیٹھتے اور ان بلوں پر اسلامی نظریاتی کونسل وعلماء کرام کی تنقید کو نشانہ ءتنقید بناتے ہیں کیونکہ یہ واحد ادارہ ہے جس نے اس ایڈوائس پر عمل نہیں کیا......اور اگر یہ بھی سابقہ دور کی کونسل کی طرح ٹھپے لگانے کا کام کرتا تو اتنی چیخم دھاڑ اور بلبلاہٹیں سننے میں نہ آتیں..........گزشتہ روز ایک خاتون نے بڑی سرد آہ بھر کے کہا پہلے بھی کونسل تھی اور فلاں صاحب اس کے چیئرمین تھے تب تو ایسی باتیں نہیں ہوتی تھیں......یعنی رحم اللہ نبّاشاً کان رجلاً صالحا ..........گورکن پر خدا اپنی رحمت کرے بڑا نیک انسان تھا..........

اقوام متحدہ کے منشور پر دستخط کرنے والے تمام ممالک میں یہ بل اقوام متحدہ کے منشور اور نیو ورلڈ آرڈر کے تحت ایک طے شدہ ٹائم فریم میں منظور کئے جانے ہیں لیکن اس رعایت کے ساتھ کہ ان ملکوں کے اپنے مذہبی رجحانات و ہدایات کی حدود میں رہتے ہوئے ......افسوسناک پہلو ان تمام بلوں کی بعجلت منظوری کے حوالہ سے یہ ہے کہ اقوام متحدہ میں تو ہم (ہماری حکومت) نے مشروط دستخط کئے ہیں کہ ہم اپنی ثقافت اور مذہبی اقدار کے دائرے میں رہتے ہوئے ان کا نفاذ کریں گے جبکہ ہماری اسمبلیاں بلوں کی منظوری اس شرط کے بغیر ہی دینے پر تیار ہیں ......والعجب یہ تو شاہ سے زیادہ شاہ کے وفادار ہونے والی بات ہوگئی......اللہ ہمارے حال پر رحم فرمائے ہمارے ایسے ہی کرتوت دیکھ کر کسی نے کہا تھا کہ پاکستانی قوم کے افراد اپنی ماں کو بھی ڈالرز کے عوض فروخت کرسکتے ہیں......رقم اچھی ملنی چاہئے..........

حقوق نسواں کی بات ہو یا حقوق طفلاں کی' فقہی اعتبار سے ہم انہی حقوق کی بات کرسکتے ہیں جن پر قرآن وسنت میں اصول موجود ہیں......اور جو قرآن وسنت کے اصولوں سے متصادم ہوں وہ اسلام کے نزدیک حقوق کی فہرست سے خارج ہیں......اللہ کریم ہمارے سیاسی وقومی نمائندوں کو بصیرت عطا فرمائے (آمین)

☆ مامضی فات وما ذھب مات فلا تفکر فیما مضی فقد ذھب وانقضی. ☆